۱۴۔ ریاستِ مہاراشٹر کا قیام

بھارت کی آزادی کے بعد لسانی بنیاد پر ریاستوں کی تشکیل کا مطالبہ بڑے پیمانے پر کیا جانے لگا۔ مہاراشٹر میں مراٹھی لسانی ریاست کا مطالبہ کرنے والی 'متحدہ مہاراشٹر تحریک' ۱۹۴۶ء سے ہی جاری تھی۔ مختلف تغیرات کے ذریعے اس تحریک کی پیش رفت کے نتیجے میں یکم مئی ۱۹۶۰ء کو ریاستِ مہاراشٹر کا قیام عمل میں آیا۔

پس منظر : بیسویں صدی کے آغاز ہی سے مراٹھی بولنے والوں کو متحد کرنے کا خیال بہت سے واقف کاروں نے برسرِ عام ظاہر کرنا شروع کیا۔ ۱۹۱۱ء میں انگریزوں کو تقسیمِ بنگال منسوخ کرنا پڑا۔ اسی پس منظر میں این ایچ کیلکر نے لکھا، ''مراٹھی بولنے والی تمام آبادی ایک ہی حکومت کے تحت ہونی چاہیے۔'' لوک مانیہ تلک نے ۱۹۱۵ء میں لسانی بنیادوں پر ریاستوں کی تقسیم کا مطالبہ کیا تھا لیکن اُس زمانے میں بھارت کی آزادی کا مسئلہ زیادہ اہم تھا اس لیے یہ سوال پس پردہ چلا گیا۔

۱۲؍ مئی ۱۹۴۶ء کو بیلگام میں منعقدہ ساہتیہ سمیلن میں متحدہ مہاراشٹر سے متعلق اہم تجویز منظور کی گئی۔

متحدہ مہاراشٹر پریشد : ۲۸؍ جولائی کو ممبئی میں شنکر راؤ دیو کی صدارت میں 'مہاراشٹر ایکی کرن پریشد' کا انعقاد ہوا۔ اس پریشد میں تجویز منظور کی گئی کہ مراٹھی بولنے والے علاقوں کی ایک ریاست بنائی جائے جس میں ممبئی، صوبۂ متوسط کے مراٹھی بولنے والے علاقے، مراٹھواڑہ اور گومنتک جیسے مراٹھی بولنے والے علاقے شامل ہوں۔

دار کمیشن : دستور ساز مجلس کے صدر ڈاکٹر راجندر پرساد نے ۱۷؍ جون ۱۹۴۷ء کو جسٹس ایس کے دار کی صدارت میں لسانی بنیادوں پر ریاستوں کی تشکیل کے لیے 'دار کمیشن' قائم کیا۔ ۱۰؍ دسمبر ۱۹۴۸ء کو دار کمیشن نے اپنی رپورٹ پیش کی۔ اس کے باوجود اس مسئلے کا کوئی حل نہیں نکلا۔

جے وی پی سمیتی (سہ رکنی کمیٹی) : لسانی بنیادوں پر ریاستوں کی تشکیل کے حالات کا مطالعہ کرنے کے لیے کانگریس نے ۲۹؍ دسمبر ۱۹۴۸ء کو ایک کمیٹی تشکیل دی۔ اس کمیٹی میں پنڈت جواہر لال نہرو، ولبھ بھائی پٹیل اور پٹّابھی سیتا رمیّا شامل تھے۔ ان تین ارکان کے ناموں کے پہلے حرف کے پیشِ نظر یہ کمیٹی جے وی پی کمیٹی کہلاتی ہے۔ اس کمیٹی نے اپنی رپورٹ میں سفارش کی کہ کانگریس کو اُصولی طور پر لسانی بنیادوں پر ریاستوں کی تشکیل منظور ہے لیکن اس کام کے لیے یہ وقت مناسب نہیں ہے۔ پورے مہاراشٹر میں اس رپورٹ کے خلاف شدید ردِّ عمل ہوا۔ اسی دوران عوامی بیداری کے لیے سیناپتی باپٹ نے 'پربھات پھیریاں' شروع کیں۔

آچاریہ اَترے نے ممبئی کارپوریشن میں بشمول ممبئی متحدہ مہاراشٹر کی تجویز پیش کی جو ۳۵ کے مقابلے ۵۰ ووٹوں سے منظور کر لی گئی۔ اس سے یہ بات ثابت ہوگئی کہ عوام کی خواہش ہے کہ ممبئی مہاراشٹر میں رہے۔

ریاستوں کی تشکیلِ نو کے لیے کمیشن : بھارت حکومت نے جسٹس ایس فضل علی کی صدارت میں ۲۹؍ دسمبر ۱۹۵۳ء کو 'کمیشن برائے ریاستوں کی تشکیلِ نو' قائم کیا۔ اس کمیشن نے ۱۰؍ اکتوبر ۱۹۵۵ء کو اپنی رپورٹ پیش کی۔ اس احوال میں سفارش کی گئی کہ ممبئی کو ذو لسانی ریاست بنایا جائے۔

ناگپور معاہدہ : مراٹھی بولنے والے تمام عوام پر مشتمل ایک ریاست قائم کرنے کے لیے ۱۹۵۳ء میں ناگپور معاہدہ طے پایا۔ اس معاہدے کے تحت مغربی مہاراشٹر، ودربھ اور مراٹھواڑہ کے ساتھ متحدہ مہاراشٹر کی تشکیل انجام پائی۔ آئین کی ۱۹۵۳ء کی ترمیم کے مطابق دفعہ ۳۷۱ (۲) کو شامل کیا گیا۔ اس کی رو سے ترقیاتی کاموں کے لیے مناسب فنڈ، تکنیکی اور پیشہ ورانہ تعلیم کے لیے خاطر خواہ رقم، متعلقہ حصوں میں آبادی کے تناسب میں ریاستی حکومت میں ملازمتوں کے مواقع اور مہاراشٹر اسمبلی کے

سالانہ ایک سیشن ناگپور میں ہونے وغیرہ اُمور کی ضمانت دی گئی۔
بشمول ممبئی مہاراشٹر کی تشکیل کے لیے مراٹھی بولنے والوں کی جدوجہد کا آغاز ہو چکا تھا۔ ممبئی میں کامگار میدان پر بہت بڑا اجلاس منعقد ہوا۔ اس اجلاس میں شنکر راؤ دیو نے کہا، ''ممبئی کے بغیر مہاراشٹر کی تشکیل کی مخالفت کے لیے ہم جان لڑا دیں گے۔'' عوام کے جذبات اور مطالبات نے عوامی تحریک کی شکل اختیار کر لی۔ خواتین بھی اس میں شامل ہونے لگیں۔ اس تحریک میں سمتی بائی گورے، عصمت چغتائی، درگا بھاگوت، تارا ریڈی، چاروشیلا گپتے، کملا تائی مورے، سلطانہ جوہری جیسی کئی خواتین نے بھی تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔

۷/نومبر ۱۹۵۵ء کو مزدوروں کا اجلاس منعقد ہوا جس میں مختلف مزدور تنظیمیں کمیونسٹ، پرجا سماج وادی، سماج وادی، شیتکری کامگار پارٹی، جن سنگھ وغیرہ سیاسی پارٹیاں شامل ہوئیں۔ کامریڈ شری پاد امرت ڈانگے اس کے صدر تھے۔ اس سیشن میں ایس ایم جوشی نے ممبئی اور ودربھ کے بشمول مہاراشٹر کی تجویز پیش کی۔

براہ راست ٹکراؤ کا آغاز : مراٹھی بولنے والے عوام میں بے چینی بڑھتی جا رہی تھی۔ سیناپتی باپٹ کی قیادت میں ودھان سبھا پر بڑا مورچا لے جایا گیا۔ اس وقت مرارجی دیسائی وزیرِ اعلیٰ تھے۔ حکومت نے پابندی کا اعلان کر دیا۔ پولس نے مورچے پر لاٹھی چارج اور آنسو گیس کا استعمال کیا۔ اسی دن شام کو کامگار میدان پر پچاس ہزار لوگوں پر مشتمل جلسۂ عام منعقد کیا گیا۔ کامریڈ ڈانگے نے اس کی قیادت کی۔ متحدہ مہاراشٹر کے مطالبے میں شدت لانے کے لیے ۲۱/نومبر ۱۹۵۵ء کو ایک دن کی علامتی ہڑتال کرنے کا فیصلہ لیا گیا۔

متحدہ مہاراشٹر کمیٹی کا قیام : مراٹھی بولنے والے عوام کا متحدہ مہاراشٹر کا مطالبہ پیچیدہ ہوتا چلا گیا۔ ریاست بھر میں بے اطمینانی کی لہر دوڑ رہی تھی۔ ۶/فروری ۱۹۵۶ء کو کیشو راؤ جیدھے کی صدارت میں پونہ کے تلک اسمارک مندر میں ایک جلسہ ہوا جس میں کمیٹی نے اپنی مجلسِ عاملہ کا اعلان کیا۔ اس اعلان کے مطابق کامریڈ شری پاد امرت ڈانگے کمیٹی کے صدر، ڈاکٹر ٹی آر نروِنے نائب صدر اور ایس ایم جوشی سکریٹری منتخب ہوئے۔ کمیٹی کے قیام میں جی ٹی ماڈکھولکر، آچاریہ پی کے اترے، مدھو دنڈوَتے، پربودھن کار کیشو ٹھاکرے، وائی کے سونی وغیرہ نے اہم کردار ادا کیا۔ ان کے ساتھ ساتھ سیناپتی باپٹ، کرانتی سنگھ نانا پاٹل، لال جی پینڈسے اور اہلیا بائی رانگنیکر نے متحدہ مہاراشٹر تحریک میں سرگرم کردار نبھایا۔ یہ تحریک مہاراشٹر کے گاؤں گاؤں تک جا پہنچی۔

آچاریہ پی کے اَترے

ایس ایم جوشی

پربودھن کار ٹھاکرے

جس وقت یہ ظاہر ہو گیا کہ ممبئی مہاراشٹر کے حصے میں نہیں آئے گا اس وقت بہت بڑی عوامی تحریک شروع ہو گئی۔ اس تحریک کے دوران ریاستی حکومت کی گولی باری میں ۱۰۶/لوگ شہید ہو گئے۔ متحدہ مہاراشٹر کے لیے اپنی جان قربان کرنے والے ان ۱۰۶/شہیدوں کی یاد میں ممبئی کے 'فلورا فاؤنٹین' کے پاس 'یادگارِ شہیداں' قائم کی گئی۔

یکم نومبر ۱۹۵۶ء کو ذولسانی ممبئی ریاست وجود میں آئی۔ بعد ازاں ۱۸۵۷ء میں لوک سبھا، ودھان سبھا اور ممبئی کارپوریشن کے انتخابات ہوئے جن میں متحدہ مہاراشٹر کمیٹی کو بڑی کامیابی ہاتھ لگی۔ یہ نتائج اس بات پر شاہد تھے کہ رائے دہندگان ذولسانی

کیا آپ جانتے ہیں؟

عوامی شاعرانا بھاؤ ساٹھے

شاعرامرشیخ

شاعرڈی این گوانکر

مراٹھی اخبارات اور شعرا کے کارنامے : اس تحریک میں اخبارات کا کردار اہم تھا۔ پربودھن، کیسری، سکال، نواکال، نوئیگ، پربھات جیسے متعدد اخبارات نے عوامی بیداری کا کام کیا۔ متحدہ مہاراشٹر تحریک میں آچاریہ اترے کے اخبار 'مراٹھا' نے خصوصی کارکردگی انجام دی۔ بالا صاحب ٹھاکرے نے 'ماؤلا' کے قلمی نام سے کارٹونس بنا کر عوامی تحریک کو وسیع کر دیا۔

عوامی شعرا انّا بھاؤ ساٹھے، امرشیخ اور وی این گوانکر نے اپنے کلام کے ذریعے بڑے پیمانے پر عوامی بیداری پیدا کی۔

ریاست کے خلاف اور متحدہ مہاراشٹر کی حمایت میں ہیں۔

۳۰/ نومبر ۱۹۵۷ء کو پنڈت جواہر لال نہرو کے ہاتھوں پرتاپ گڑھ پر شیواجی مہاراج کے مجسّمے کی نقاب کشائی ہونی تھی۔ اس وقت متحدہ مہاراشٹر کمیٹی کے بھائی مادھوراؤ باگل کی قیادت میں ایک بہت بڑا مورچا نکالا گیا۔ ایس ایم جوشی، این جی گورے، جینت راؤ تلک، پروفیسر کے اترے، ادھو راؤ پاٹل وغیرہ رہنما موجود تھے۔ کمیٹی نے پسرنی گھاٹ اور پولادپور کے پاس شدید مظاہرے کیے۔ کمیٹی مراٹھی عوام کے جذبات اور مجموعی حالات کو پنڈت نہرو کے علم میں لانے میں کامیاب ہوگئے۔

اُدھوراؤ پاٹل

متحدہ مہاراشٹر کمیٹی کی قیادت میں چلنے والی تحریک کی وجہ سے مرکزی حکومت مہاراشٹر کے قیام کے لیے راضی ہوگئی۔ اس موقع پر کانگریس کی صدر اِندرا گاندھی نے سمیتی کی حمایت کا اعلان کیا۔ مرکزی حکومت نے مہاراشٹر اور گجرات ان دو لسانی ریاستوں کے قیام کو منظوری دے دی۔ اپریل ۱۹۶۰ء میں پارلیمنٹ نے ممبئی تشکیلِ نو قانون منظور کیا۔ اس قانون کے مطابق یکم مئی ۱۹۶۰ء کو ریاست مہاراشٹر کا قیام عمل میں آیا۔

یکم مئی ۱۹۶۰ء کو مزدور دن کے موقع پر پنڈت جواہر لال نہرو نے صبح سویرے راج بھون میں منعقدہ خصوصی تقریب میں ریاست مہاراشٹر کے قیام کا باقاعدہ اعلان کیا۔ مہاراشٹر کے اوّلین وزیرِاعلیٰ کے طور پر یشونت راؤ چوہان نے ذمے داری سنبھالی۔

یشونت راؤ چوہان

مشق

(۱) صحیح متبادل کا انتخاب کرکے بیانات کو دوبارہ لکھیے۔

۱۔ یکم مئی ۱۹۶۰ء کو..................ریاست کا قیام عمل میں آیا۔

(الف) گوا (ب) کرناٹک

(ج) آندھراپردیش (د) مہاراشٹر

۲۔ ممبئی کارپوریشن میں 'مہاراشٹر بشمول ممبئی' کی تجویز............ نے پیش کی۔

(الف) جی ٹی ماڈھولکر (ب) آچاریہ اَترے

(ج) ڈی وی پوتدار (د) شنکرراؤدیو

۳۔ مہاراشٹر کے اوّلین وزیرِاعلیٰ کے طور پر .... نے ذمے داری سنبھالی۔

(الف) یشونت راؤ چوہان (ب) پرتھوی راج چوہان

(ج) شنکرراؤ چوہان (د) وِلاس راؤ دیشمکھ

(۲) درج ذیل بیانات وجوہات کے ساتھ واضح کیجیے۔

۱۔ متحدہ مہاراشٹر کمیٹی کا قیام عمل میں آیا۔

۲۔ متحدہ مہاراشٹر کی لڑائی میں اخبارات نے اہم کردار نبھایا۔

(۳) نوٹ لکھیے۔

۱۔ متحدہ مہاراشٹر پریشد

۲۔ متحدہ مہاراشٹر کمیٹی کی خدمات

(۴) درج ذیل تصوّراتی خاکہ مکمل کیجیے۔

سکریٹری ....

صدر ....

نائب صدر ....

متحدہ مہاراشٹر کمیٹی

سرگرمی

ریاست مہاراشٹر کے قیام میں اہم خدمات انجام دینے والی شخصیات کے بارے میں معلومات حاصل کیجیے اور اپنے استاد کی مدد سے اس پر مبنی پروجیکٹ تیار کیجیے۔

A5DNQX